www.emarsiya.com

[illegible]

اوسطرف اہل شقاوت تو خوشی ہوتے تھے
یان کمر پکڑے حسین ابن علی روتے تھے

[illegible]

اچھی ساعت ہو جو مرنے کی اجازت ملجائے
یا الٰہی مجھے میدان کی رخصت ملجائے

[illegible]

لال بانو نے نہ شبیر پہ وارا اپنا
میرے بیٹے سے بھی بیٹا کیا پیارا اپنا

[illegible]

باغ دنیا سے سفر پہلے ہی کر جاتے ہم
آگے بھائی کے یہ بہتر تھا کہ مر جاتے ہم

[illegible]

جوش اسدم ہی لہو جسم میں کھاتا اماں
اب تو مرنے کے سوا کچھ نہیں بھاتا اماں

[illegible]

کسکا دل ایسا کہ فرزند کو رخصت دیوے
کون ماں بیٹے کو مرنے کی اجازت دیوے

[illegible]

اپنا جینا کہو کیونکر مجھے دشوار نہ ہو
روبرو آنکھوں کے جب تمسا علمدار نہ ہو

[illegible]

نہ کیا شہ سے عزیز اپنے جو دلبندوں کو
کیا بھلا پیار نہ کرتی تھیں وہ فرزندوں کو

[illegible]

واقعی نام تو مرنے میں تمھارا ہوگا
ماں کو کب بیٹے کا مر جانا گوارا ہوگا

www.emarsiya.com

۱۰

اب زبان پر جو سخن جانے کا لاتے ہو تم
حسرتین خاک مین سب میری ملاتے ہو تم

۱۱

کہا زینبؑ نے مری چھاتی پھٹی جاتی ہے
بیبیو رونے کی زہرا کے صدا آتی ہے

۱۲

حال سارا تو زہرا کو ہے معلوم حسینؑ
کس مصیبت مین پھنسا تو مرے مظلوم حسینؑ

۱۳

بابا صاحبؐ سے سفارش مری فرما دیجے
آپ میدان کی رخصت مجھے دلوا دیجے

۱۴

کہنے سے فاطمہؑ کے تمکو جدا کرتی ہون
جاؤ امت پہ پیمبرؐ کے فدا کرتی ہون

۱۵

ہے یقین مجکو کہ بانو سے جدا ہوگے تم
پیشتر باپ سے امت پہ فدا ہوگے تم

۱۶

روکے کہتے تھے کہ تم باپ سے منھ موڑ چلے
واہ بیٹا ہمین اس وقت مین تم چھوڑ چلے

۱۷

دل سے ناچار ہے پیارے سر و سامان حسینؑ
میرے پیارے مرے دلبر مرے قربان حسینؑ

۱۸

چھوڑ جاؤ گے تو مین جی سے گذر جاؤنگا
ساتھ ہی لیچلو بیٹا مین مرجاؤنگا

www.emarsiya.com

۱۹

شہ مظفر کا اکبر سے صاحب میدان
وہ فخر کرتے تھے جان پدر پہ جان قربان
ادھر یہ دیکھو کہ اکبر ہے سوئے میدان

گھر میں حضرت کو سکینہ نہ اگر پائے گی
ہے یقین مجھکو کہ وہ رن میں چلی آئے گی

۲۲

علی اکبر کو کیا شاہ نے پیار
کہا اللہ تیرا ہو مددگار
ادھر بھائی کے بڑھے سوار
ہے میدان میں بڑھنے کا ارادہ

ٹھہرا جاتا نہیں اب پاؤں اٹھے جاتے ہیں
یہ تو لڑنے کو رسول عربی آتے ہیں

۲۵

علی اکبر کو جو میدان میں ہو بابا دیکھے
اسکی عاشق ہے نہیں چھوڑتی اکبر کو جدھر
جب سکینہ کی وہ دیکھیں گی تو گھبرائیں گی
بیٹھ کر رنج میں بی بی کی وہ مر جائیں گی

۲۸

اور سوا اسکے ہے اک سبب ہمراہ شاہ
طعنہ زن ہوئے تھے جو خالف کی سپاہ
کہ میدان میں اکبر کو نہ دیجیو راہ
ہے یہ کوشش کہ دلاسے ہیں بہت

بھیجدیجے مجھے یا سبط پیمبر تنہا
فوج اعدا سے لڑیگا علی اکبر تنہا

۳۲

شور و غل پر عمر سعد نے چیخ کر کہا
اس بات کو دو دشمن دین کو بھگا
آخر شہ کا وہ میدان میں کر دیا
ہے اب سے کچھ لڑائی کو تیار

ہم تو اس شافع محشر سے نہیں لڑنے کے
ہم تو زہرا پیمبر سے نہیں لڑنے کے

۳۵

کھائے جب تن پہ کئی تیر علی اکبر نے
کھینچی تب میان سے شمشیر علی اکبر نے

۳۱

سکینہ کو لیجیے اے شاہ زمان
تو تو لیجیے اے شاہ زمان
ہوا ایک رفیق اب سے زن
بھائی کا سر بھی کیا لڑنے کا میں اکبر کا جان

حلق کٹوا کے بھی جنت کو اگر جاؤں گا
رفقا کیا کہ عزیزوں سے میں شرماؤں گا

۳۴

عمر سعد نے یہ فوج کی ہمراہ کر دیا
کہا ہے کہ تو تنہا ہے کیا دھیان کر دیا
شاہ کی جا ہے تیر کے اب جنگ کر دیا
ہے کیا تیر دیکھ کے لڑنے کو ہو کر

یہ سمجھ لو علی اکبر ہی رہا باقی ہے
مار لو اسکو تو پھر شاہ میں کیا باقی ہے

۳۷

اجر اے حضرت شبیر نے جب دیکھا
آبدیدہ ہوئے اور وقت امر دیکھا
اور اسی طرح کیا جانب لڑنے کا
یہ الٰہی ہے کیا ہو اسے لڑنے کا

راہ میں تیری صدقے ہو فرزند ہوں میں
کام پر اس سے کچھ ایسا ہو کہ خورسند ہوں میں

www.emarsiya.com

۳۰

[illegible]

۳۱

[illegible]

۳۲

[illegible]

سر فدا کرنے کو ہمت یہ ہی تیار حسینؑ
مگر اس بیٹے کی الفت سے ہی ناچار حسینؑ

راضی ہون مین مرا سر تن سے اوتارا جائے
مرے صاحب پہ مرا لال نہ مارا جائے

بھاگنے کا بھی نہ مطلق رہا یارا اوسکو
گھوڑا چمکا کے اوسی برچھی سے مارا اوسکو

۳۳

[illegible]

۳۴

[illegible]

۳۵

[illegible]

غیر تو ہم سے فرزند کی گھبراتی ہون
بولو صاحب نہین خیمے سے نکل آتی ہون

جان سی شکل مجھے آکے دکھاؤ بیٹا
کب سے میدان مین سدھارے ہو آؤ بیٹا

دی صدا باپ کو شاہِ شہدا اور کہی
جاتا ہون خلد کو مین یا ابتا اور کہی

۳۶

[illegible]

۳۷

[illegible]

۳۸

[illegible]

کسکو اوس شیر سے لڑنے کا ہی یارا بانو
ہے سلامت ابھی تو لال تمھارا بانو

تن مجروح ہوا خون سے ترا اکبرؑ کا
ہو گیا سینے مین ٹوٹا ٹکڑے جگر اکبرؑ کا

خوب تم فوج سے لڑ کر ہوئے قربان بیٹا
اس ترے زخمی بدن پہ ہو فدا جان بیٹا

www.emarsiya.com

غم سے اب رنگ پدر زرد ہوا جاتا ہے
علی اکبر ترا تن سرد ہوا جاتا ہے

دل کو ہاتھوں سے وہ تھامے ہوئے چلاتی تھی
میں نے روکا نہیں میدان میں چلی آتی تھی

خلد میں رہنے کو اکبر تجھے جا دیوینگے
اور اس نظم کا شبیر صلا دیوینگے

درد ایسا ہے جگر میں کہ نہیں جینے کا
دیکھئے زخم ہے کاری یہ مرے سینے کا

برچھی کھانے کی جو اب تیری خبر پائیگی
علی اکبر وہ نہیں جینے کی مر جائیگی

رنج کچھ اور تو اصلا نہیں اسدم مجھکو
مگر اماں سے جدا ہونے کا ہے غم مجھکو

شاہ گھبرا کے پکارے مرے پیارے اکبر
کچھ صدا آئی نہ جنت کو سدھارے اکبر